سورج

اچھا بچہ ہے

(سات سے نو سال کے بچوں کے لئے)

مرتب:
فرحان حنیف وارثی

"ارمان حنیف وارثی اردو کی جدید ترین نسل کے ادیب و شاعر ہیں۔ ادب سے
گہرے لگاؤ نے ان کے ادبی سفر کو ابھارنے سے پہلے بنایا۔ وہ ادب کو تنگ خانوں میں
تقسیم کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔ وہ ادب کو کئی حوالوں سے جاننے کی کوشش
کرتے ہیں۔ ان کی انہی کوششوں میں ایک اہم کوشش "صورت نغمہ" مجموعہ کی
ترتیب و تنظیم ہے۔

ہماری شاعری کا ایک بڑا حصہ عشق و عاشقی کی بھول بھلیوں اور حسرت آمیز تجربوں کا
اظہار و معیار رہا ہے۔ رشتوں کی پابندی اور دکھ درد کی ادائیگی سے ہمیشہ سے ہر دن
رات سے وہ مشکل جو جھیلی ہے اس کی ایک جھلک ہماری نئی شاعری میں بھی رہی ہے۔
جن میں بھائی، دوست، موسم، ماں، بچہ، بیٹا اور ادب میں کہیں کہیں نظر آتے ہیں لیکن
وہاں بھی ان کا رنگ ذہنی کم اور جذباتی زیادہ ہوتا ہے۔

ارمان حنیف وارثی نے اردو کی انہی نظموں کا ایک انتخاب ہے۔ اور اسے انتخاب کا موضوع بھی
بنایا ہے۔ جو اس انتخاب میں اپنے جذباتی اور احساساتی روپ میں نظر آتا ہے۔
کہیں وہ مصیبت کی پابندی ہے کہیں مستقبل کی زندگی ہے کہیں ماضی کی یادگی
ہے کہیں امن و امان کی پابندی ہے۔ یہ انتخاب اردو شاعری کے ایک بڑے حصے میں
نئی روشنی کا معیار ہے اور اس کے انتخاب کی پرواز ہے۔ میں انہیں اس انتخاب وارثی
کی سعی کے لئے اپنے اسی شعر کے ساتھ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

گھر سے مسجد ہے بہت دور چلو یوں کر لیں
کسی روتے ہوئے بچے کو ہنسایا جائے

ندا فاضلی

۶۔۹۔۲۰۰۰ء

(ندا فاضلی)

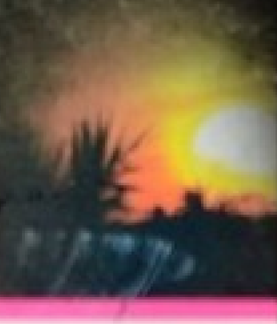

سورج اچھا بچہ ہے

(سات سے ستر سال تک کے بچوں کے لیے)

مرتب

فرحان حنیف وارثی

زیرِ اہتمام

گل بوٹے پبلیکیشنز

شاپ نمبر ۲۸، گراؤنڈ فلور، پٹیل آرکیڈ، ناگپاڑہ، ممبئی ۔ ۸

فرحان حنیف وارثی

SURAJ ACHCHHA BACHCHA HAI
(POEMS COLLECTION)

COMPILED BY:
FARHAN HANIF WARSI

کتاب کا نام : سورج اچھا بچہ ہے (نظموں کا انتخاب)

مرتب : فرحان حنیف وارثی

سرورق : اسلم کرتپوری

کمپوزنگ : کامران پبلی کیشنز، شیواجی نگر، گوونڈی۔ ممبئی

تعداد : ۵۰۰

اشاعت اوّل : دسمبر ۲۰۱۱ء

ناشر : مرتب

قیمت : ۵۰ روپے

خط وکتاب کا پتہ : پوسٹ باکس نمبر ۴۵۴۶، ممبئی سینٹرل پوسٹ آفس،
ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۸ (مہاراشٹر) موبائل:09320169397

ملنے کے پتے : ☆ مکتبہ جامعہ دہلی، علی گڑھ اور ممبئی
☆ کتاب دار، ممبئی
☆ سیفی بک ایجنسی، ممبئی
☆ ملک بک ڈپو، دہلی
☆ صالحہ بک ٹریڈرس، جامعہ مسجد، مومن پورہ، ناگپور
☆ خیر اندیش (اردو ویکلی)، ۲۷۷ خوشامد پورہ، مالیگاؤں

ذی شان کے نام

ہمارا ذی شان
ابھی بہت چھوٹا ہے
کھڑکی کے باہر
گملے میں اُگے
ایلو ویرا کے پودے سے بھی چھوٹا

انگوٹھا چوسنا
اور اپنی ممی کی گود میں بیٹھ کر
ٹیلی ویژن دیکھنا
اچھا لگتا ہے ذی شان کو

جب بھی دھوپ
کھڑکی سے چھلانگ لگا کر
اس کے ساتھ کھیلنے آتی ہے
اچھلتی کودتی ہے
اپنے گھٹنوں کے بل چل کر
اسے پکڑنے کی
کوشش کرتا ہے ذی شان

شاید
وہ دھوپ کو پکڑ کر
دنیا کو یہ بتا دینا چاہتا ہے
کہ ایک دن
اس کی مٹھی سے نکلے گا
سورج

سورج اچھا بچہ ہے

یہ کتاب فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی، حکومت اتر پردیش، لکھنؤ کے مالی تعاون سے شائع ہوئی۔

A.P.J. Abdul Kalam

Rashtrapati Bhavan
New Delhi - 110004

November 28, 2003

Dear Shri Farhaan Hanif,

Thank you for your letter and thoughts. "*Sun is a good child*" is a good poem. My best wishes to you.

Yours sincerely,

(A P J Abdul Kalam)

Shri Farhaan Hanif
Swagat 1B/22, Narendra Park
Naya Nagar
Mira Road (E),
Thane District-401 107 (MS)

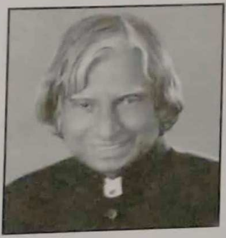

پیغام

۲۸/نومبر ۲۰۰۳ء

عزیزی جناب فرحان حنیف!

عزیزی جناب فرحان حنیف۔

آپ کے مکتوب اور خیالات کا شکریہ۔

''سورج اچھا بچہ ہے'' ایک اچھی نظم ہے۔

آپ کے لیے میری نیک خواہشات!

آپ کا اپنا

اے پی جے عبدالکلام

منظومات

جگن ناتھ آزاد
شمس الرحمن فاروقی
ندا فاضلی
گلزار
محمد علوی
مظفر حنفی
زبیر رضوی
قیصر الجعفری
ظفر گورکھپوری
جاوید اختر
افتخار امام صدیقی
صلاح الدین پرویز
علقمہ شبلی
مناظر عاشق ہرگانوی
نور العین علی
حمید سہروردی
یعقوب راہی
ضمیر کاظمی

عبد الاحد ساز
سدرشن فاخر
حنیف ترین
حفیظ آتش
مختار ٹونکی
احمد وصی
ف س اعجاز
عبد الرحیم نشتر
خیال انصاری
مرتضیٰ ساحل تسلیمی
امجد حسین حافظ کرناٹکی
احمد کلیم فیض پوری
مختار احسن انصاری
رفیع احمد
حیدر بیابانی
ابراہیم اشک
حامد اقبال صدیقی
فراغ روہوی

خالد شاہین
نور جہاں نور
کوثر انصاری
منصور اعجاز
عطاء الرحمن طارق
احمد امام بالاپوری
شاہین اقبال
صادقہ نواب سحر
قمر صدیقی
قاسم ندیم
عادل اسیر دہلوی
عادل حیات
فراق جلال پوری
شکیل شاہ جہاں
اسماعیل پرواز
محسن باعشن حسرت
شجاع الدین شاہد
فرحان حنیف وارثی

اشعار

ظفر صہبائی
عنبر بہرائچی
منور رانا
عالم خورشید
بھگوان داس اعجاز
عرفان جعفری
شاہد لطیف
راجیش ریڈی
قاسم امام

چھوٹی بڑی بات۔ا

دنیا کی ترقی یافتہ قومیں بچّوں کے حال اور مستقبل کو لے کر جس قدر فکر مند اور سنجیدہ ہیں، اس سے ہم ہندوستانیوں کو درس لینے کی ضرورت ہے۔ دراصل کسی بھی قوم، زبان یا ملک کا مستقبل بچّے ہی ہیں۔ بچّوں کی صحیح ڈھنگ سے پرورش اور رہنمائی نیز اعلیٰ تعلیم وتربیت پر ہی آنے والے کل کا انحصار ہے۔ عالمی سطح کی تمام مشہور زبانوں میں بچّوں کے ادب کو اساسی ادب کا رتبہ حاصل ہے۔ آج ہم اس بحث میں تو الجھے ہیں کہ اُردو زبان وادب میں بچّوں کے ادب پر توجہ کم دی جارہی ہے، مگر کیا ہم نے یہ سوچا: کہ یہ بات کسی حد تک قابل قبول ہے؟ اور اگر درست ہے تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

آج ملک بھر میں بچّوں کے لیے، جو رسائل شائع ہورہے ہیں، نظموں اور کہانیوں کی جو کتابیں چھپ رہی ہیں، انھیں پہلی نظر میں دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ بچّوں کے ادب پر خاطر خواہ توجہ دی جارہی ہے۔ لیکن سنجیدہ مطالعے کے بعد یہ احساس ہوتا ہے کہ بچّوں کے ادب کا ایک بڑا حصہ غیر معیاری اور سطحی ہے۔ نہ تو نثر میں کوئی معیار یا جدّت جھلکتی ہے اور نہ ہی شاعری میں۔

گذشتہ چند سالوں میں بچّوں کے ادب کی جو کتابیں منظر عام پر آئی ہیں، انھیں پڑھنے کے بعد میں یہ سوچنے پر مجبور ہوا کہ آخر بچّوں کے لیے ادب کیوں تخلیق کیا جارہا ہے؟ کیا مریخ پر جانے کے لیے پر تول رہی اس اکیسویں صدی میں، جہاں بچّے انٹرنیٹ کی ٹانگوں سے پوری دنیا گھوم رہے ہیں، انھیں عامیانہ اور روایتی قسم کا اُردو ادب متاثر کرسکے گا؟ کیا ادب، بچّوں کے ذوق کو پروان چڑھانے میں مددگار ہوگا؟

یہ بچّے اُردو ادب کے مستقبل کے قاری ہیں۔ اگر آج انھیں معیاری ادب سے دور رکھا گیا یا ان میں معیاری ادب کے مطالعے کی دلچسپی نہیں پیدا کی گئی تو ممکن ہے کہ آنے والے کل میں یہ کہیں اور کھو جائیں اور ہمیں قاری کو تلاش کرنے کی دشواریوں سے دوچار ہونا پڑے۔

اسی سوچ نے مجھے، اس انتخاب کی تحریک دی ہے۔ میں نے اس مجموعے میں سات سے ستر سال تک کے بچّوں کے لیے، تحریر کی گئی شاعری کو شامل کیا ہے۔ میرا یہ ماننا ہے کہ ''ہر انسان کے دل میں ایک بچہ ہوتا ہے۔'' جو برسات میں بھیگتا ہے، لطیفہ سن کر ہنستا ہے، ہاتھ پر ٹیٹو چپکاتا ہے، ناشتے میں بورن